اجمالی فہرست

مسئلہ :۔ از فقیر محمد قادری موضع پیری نئی بستی۔ اترولہ ضلع گونڈہ

پردہ سے غیر مرد کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر عورتوں کو چوڑی پہنانا کیسا ہے؟

الجواب :۔ بلا پردہ ہو یا پردہ سے بہر صورت غیر مرد کے ہاتھ میں ہاتھ دیکر عورتوں کو چوڑی پہننا حرام ہے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمہ والرضوان اسی قسم کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ حرام حرام حرام ہے۔ ہاتھ دکھانا غیر مرد کو حرام ہے۔ اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا حرام ہے جو مرد اپنی عورتوں کے ساتھ اسے جائز رکھتے ہیں دیوث ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد دہم نصف آخر ص ۲۰۸) وھو سبحانہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

کتبہ

جلال الدین احمد الامجدی

مسئلہ :۔ از سید ضیاء الدین چوتردی کالپی ضلع جالون

ایک پیر صاحب جن کے مرید کافی ہیں اور کسی خانقاہ کے سجادہ نشین بھی نہیں۔ اپنے ایک نوجوان مرید سے قوم لوط علیہ السلام کا فعل کراتے ہیں اور مرید کو منع کر دیتے ہیں کہ کسی سے نہ کہنا مرید مذکور نے کچھ دن کے بعد لوگوں سے کہہ دیا بات بہت بڑھ گئی تو پیر صاحب کے روبرو اس کی صفائی ہونے لگی وہاں کافی مجمع ہو گیا اس مجمع میں ایک مولوی صاحب بھی تھے جب نوجوان مرید سے پوچھا گیا تو اس نے بحلف کہہ دیا کہ ہاں انھوں نے مجھ سے یہ فعل کرایا ہے۔ اس پر مولوی صاحب نے فرمایا کہ اس کا بیان ابھی ہم صحیح نہیں مانتے اگر پیر صاحب بحلف اس کی تردید کر دیں تو پیر صاحب کا بیان صحیح مان لیں گے اور پیر صاحب نے کہا کہ ہم قسم نہیں کھائیں گے کوئی ہمارا مرید رہے یا نہ رہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں نوجوان مرید کا بیان درست مانا گیا اور انھیں پیر صاحب کے کئی مرید یہاں امامت بھی کرتے ہیں۔ دریافت طلب یہ امر ہے کہ ایسے پیر صاحب کے لئے شرعی کیا حکم ہے؟ اور ان کے مریدوں کے لئے کیا حکم ہے؟ کیا ایسے پیر کے مرید کے پیچھے نماز جائز ہے یا ناجائز؟ اور ان مریدوں کو ایسی مریدی سے توبہ کرنا چاہئے یا نہیں؟

(۲) انھیں پیر صاحب نے ایک تقریر میں فرمایا کہ مزامیر کے ساتھ گانا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے سنا ہے کون کہتا ہے کہ گانا ناجائز ہے۔ اس کا بھی مفصل جواب مرحمت فرمائیں؟

الجواب (۱) حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا فعل نہایت خبیث ہے بلکہ زنا سے بھی بدتر ہے کہ سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو تم لوط علیہ السلام کی قوم کا عمل کرتے ہوئے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔ اور حدیث شریف میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا کام کرنے والے اور کرانے والے دونوں کو جلا دیا۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں پر دیوار گرا دی۔ اور حضرت صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ پیچھے کے مقام میں وطی کی تو اس کی سزا یہ ہے کہ اس کے اوپر دیوار گرا دیں یا اونچی جگہ سے اسے اوندھا کرکے گرائیں اور اس پر پتھر برسائیں یا اسے قید میں رکھیں یہاں تک کہ مر جائے یا توبہ کرے یا چند بار ایسا کیا ہو تو بادشاہ اسلام اسے قتل کر ڈالے۔ الغرض یہ فعل نہایت خبیث ہے بلکہ زنا سے بھی بدتر ہے (بہار شریعت) لیکن ایک شخص کے حلف بیان سے کسی کا لوطی ہونا عند الشرع ہرگز ثابت نہ ہوگا۔ ورنہ جو شخص جس کو رسوا کرنا چاہے گا اسے آسانی کے ساتھ لوطی ہونا ثابت کر دے گا اور اس قسم کے معاملہ میں جس پر الزام ہو اس سے قسم کھلانا بھی غلط ہے۔ لہٰذا پیر صاحب کے انکار حلف سے بھی ان کا لوطی ہونا ثابت نہ ہوگا۔ حاشیہ ہدایہ جلد ثالث ص ۲۹ پر زیلعی سے لایکون النکول فی الحد وحجتہ ولهذا لا یحلف فیہا وھو تعالیٰ اعلم۔

(۲) مزمار کے معنی لغت میں بانسری کے ہیں اس کی جمع مزامیر ہے۔ لیکن عرف میں آجکل مزامیر بول کر طبلہ، ڈھولک ہارمونیم، ستار اور سرنگی وغیرہ مراد لیتے ہیں۔ لہٰذا شخص مذکور کا یہ کہنا کہ حضور اور صحابۂ کرام نے مزامیر کے ساتھ گانا سنا ہے سراسر جھوٹ اور ذات اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کھلا ہوا بہتان ہے کہ اگر ایسا ہوتا تو مزامیر کا سننا جائز بلکہ سنت ہوتا حالانکہ وہ حرام ہے جیسا کہ سلطان المشائخ محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ملفوظات فوائد الفواد شریف میں ہے۔ مزامیر حرام است اور صحیح بخاری شریف میں ہے کہ سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا لیکونن فی امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف یعنی میری امت میں کچھ لوگ ایسے (بدبخت) ہوں گے جو آزاد عورت، ریشم، شراب اور گانے بجانے کو حلال ٹھہرائیں گے۔ البتہ ایسا دف کہ جس میں جھانجھ نہ ہوں محض ڈھب ڈھب بغیر قواعد موسیقی کے بجانا جائز ہے (بہار شریعت ج ۱۶ ص ۱۲۰ بحوالہ رد المحتار و عالمگیری) اور اسی قسم کا دف حضور کا سننا بعض روایتوں سے ثابت ہے۔ لہٰذا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کی ذات پر جس نے مزامیر سننے کا بہتان باندھا اس پر علانیہ توبہ و استغفار واجب ہے۔ وھو تعالیٰ